سوال

(277) ماموں سے اپنی والدہ کے حصے کا مطالبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ماموں کو جواپنے والدین، یعنی ہمارے نانا اور نانی کی طرف سے جائیداد ملی تھی، اس سے بہن، یعنی ہماری والدہ کو حصہ نہیں دیا گیا جبکہ وہ جائیداد کی تقسیم کے وقت زندہ تھی کیا ہم اپنے ماموں سے اپنی والدہ کے حصہ کا مطالبہ کرسکتے ہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کے حصہ کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''مردوں کے لئے اس مال سے حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں (اسی طرح) عورتوں کے لئے بھی اس مال سے حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں، خواہ یہ ترکہ تھوڑا یا زیادہ ہو ہر ایک کا طے شدہ حصہ ہے''۔ [۴/النسآء:۷]

عرب معاشرے میں عورتوں کو جائیداد سے حصہ دینے کا دستور نہ تھا بلکہ عورت خود ورثہ شمار ہوتی تھی۔ اس آیت کریمہ کی رو سے اللہ تعالیٰ نے عورت کو اس ذلت کے مقام سے نکال کر وراثت میں حصہ دار بنایا ہے لیکن ہم لوگ اس صنف نازک کو محروم کرکے دور جاہلیت کی طرف پلٹ رہے ہیں۔ صورت مسئولہ میں سائل کے نانا، نانی کے ترکہ سے جہاں اس کے ماموں کو حصہ ملا ہے اس میں والدہ بھی شریک ہے اگر ماموں نے اپنی بہن کو زندگی میں اسے والدین کے ترکہ سے محروم رکھا ہے تو بھانجے کو حق ہے کہ وہ اس سے اپنی والدہ کے حصہ کا مطالبہ کرے۔ یہ اس کا قانونی اور شرعی حق ہے جو کسی صورت میں ساقط نہیں ہوسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:289